© rasailojaraid.com

خلیفہ عبدالحکیم مرحوم

پیغامِ حکیم

زندگی میں ہیں خوبیاں اور نقص — آؤ ایک ایک کو شمار کریں
پہلے خوبی کا جائزہ لے لیں — ہم طریقہ یہ اختیار کریں
بعد میں دیکھ لیں گے رنگِ خزاں — پہلے اندازۂ بہار کریں
نغمۂ عندلیب میں ہوں مست — گل و لالہ پہ جاں نثار کریں
باغ میں جائیں مثلِ موجِ نسیم — پتّی پتّی کو خوب پیار کریں
حُسن ہے پائدار یا کہ نہیں — اس پہ کچھ روز اعتبار کریں
کان صہبائے نغمہ سے ہوں پُر — آنکھ کو بھی شراب خوار کریں
حُسن کے نیم وا ہیں بندِ نقاب — کھول کر اس کو آشکار کریں
غمِ دنیا کو برطرف کر کے — آؤ شغلِ تلاشِ یار کریں
ہوں عداوت پہ گر رقیب تُلے — لُطف سے اُن کو دوستدار کریں
غمِ فرقت سے بے قرار نہ ہوں — شوق سے اس کا انتظار کریں
راستے کی رکاوٹوں پر رقص — صورتِ سیلِ کوہسار کریں

دل کا آئینہ ہو اگر دھندلا
اس کو بے زنگ و بے غبار کریں

© rasailojaraid.com